سوال

(921) داماد سے مصافحہ اور پردہ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض عورتیں اپنے دامادوں سے پردہ کرتی ہیں اور ان سے مصافحہ کرنے سے پرہیز کرتی ہیں۔ کیا یہ ان کے لیے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کی بیٹی کا شوہر، دامادی کے رشتے کی بنا پر اس کا محرم بن جاتا ہے۔ اس کے لیے جائز ہے کہ وہ اپنی ساس سے وہ کچھ دیکھ سکے جو وہ اپنی حقیقی ماں، بہن، بیٹی اور دیگر محارم سے دیکھ سکتا ہے۔ ساس کا اپنے داماد سے اپنا چہرہ یا بال یا کلائیاں وغیرہ چھپانا یا ملاقات کے وقت مصافحہ سے پرہیز کرنا پردے کے معاملہ میں غلو اور لایعنی تحفظ ہے۔ ممکن ہے یہ ناداز طبیعتوں میں نفرت اور قطع رحمی کا باعث بن جائے۔ تو چاہیئے کہ ساس ایسا غلو چھوڑ دے۔ ہاں اگر اس نے کوئی شبہ محسوس کیا ہو یا معلوم ہوتا ہو کہ داماد کی آنکھ کائن ہے، تب یہ عمل بالکل بجا ہے اور خوب ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 652

محدث فتویٰ